اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل، تزکیہ نفس، عاجزی، تکبر سے بچنے اور حقیقی عبدرحمٰن بنتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی تلقین

رمضان عبادتوں کے ساتھ معاشرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلانے کا مہینہ ہے

اپنے معاشرے، اپنے گھروں اور اپنے ماحول میں جھگڑوں اور فساد کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے امن اور سلامتی کو پھیلانا چاہیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 جون 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کیا کہ ہماری جماعت کو قیل وقال پر محدود نہیں ہونا چاہیئے یہ اصل مقصد نہیں۔ تزکیہ نفس اور اصلاح ضروری ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے۔ ایمان اور اللہ تعالیٰ کی باتوں پر عمل اور اپنے نفس کی اصلاح اور اسے ہمیشہ پاک رکھنا اپنی زندگیوں کا حصہ بنالو۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک احمدی کو بیعت کا حق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکام کی طرف نظر رکھنے اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ رمضان کے اس خاص ماحول میں ہمیں یہ جائزے لینے چاہئیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں کو کس حد تک اپنی زندگیوں کا حصہ بنا رہے ہیں۔ قرآن کریم کا حکم ہے کہ رحمٰن خدا کے بندے زمین پر نرمی اور وقار سے چلتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ پس ایک حقیقی عبدرحمٰن کو اس بات کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ اس میں عاجزی بھی ہو۔ وقار بھی ہو اور تکبر سے پاک بھی ہو۔ رمضان کے یہ دن ہمیں اللہ تعالیٰ نے ہماری اصلاح کے لئے مہیا فرمائے ہیں۔ اپنے معاشرے، اپنے گھر، اپنے ماحول میں جھگڑوں اور فسادوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے امن اور سلامتی کو پھیلانا چاہیئے۔ اس حد تک عاجزی وانکساری اختیار کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ اصل بنیاد تقویٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔ جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس خدا سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ تم پاک دل اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین ہو جاؤ تا تم پر رحم ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی عادت ہرگز نہیں کہ جو اس کے حضور عاجزی سے گر پڑے وہ اسے خائب وخاسر اور ذلت کی موت دیوے۔ جو اس کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا، خدا سے سچا تعلق رکھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔ جو شخص خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھک جائے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور ہر ایک مشکل سے خود بخود اس کے لئے راہ نکل آتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے جو ذرا بھر بھی تعلق رکھتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ پس یہ دن جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک تبدیلیوں کے پیدا کرنے اور قبولیت دعا کے اللہ تعالیٰ نے ہمیں میسر فرمائے ہیں ان میں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان جہاں عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا مہینہ ہے وہاں معاشرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلانے کا مہینہ ہے۔ اس لئے ان دنوں میں ان حقوق کی ادائیگی بھی ایک مومن کا فرض ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ بندوں کے حقوق کی ادائیگی میں غریبوں اور مسکینوں کی مدد کے لئے ان دنوں میں خاص طور پر اپنے ہاتھوں کو اس قدر کھولتے تھے کہ آپ کی سخاوت تیز آندھی سے بھی بڑھ جاتی تھی۔ فرمایا کہ عبادت جہاں اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے والا بناتی ہے وہاں ایک حقیقی عابد اور عبدرحمٰن کو بندوں کے حقوق کی طرف بھی توجہ دلانے والی ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں قسم کے حقوق ادا نہیں ہو رہے تو ایسا شخص مومن نہیں بلکہ ان لوگوں میں شامل ہے جو متکبر اور شیخی بگھارنے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ ہر عابد سے ان اعلیٰ اخلاق کی توقع رکھتا ہے۔ اور ان حقوق کی ادائیگی سے ہی عبادتیں مقبول ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان حقوق میں والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں، تعلق داروں مسافروں اور زیرنگیں لوگوں کے بھی حقوق ہیں۔

حضور انور نے ان تمام قسم کے حقوق کی تفصیل اور وضاحت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اس اہمیت کو جماعت کے افراد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔ فرمایا کہ یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو محبت و پیار کو پھیلاتی اور صلح وآشتی کی بنیاد ڈالتی اور ماحول میں امن وسلامتی پیدا کرتی ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ ان دنوں میں خود ایسے لوگوں کے قریب آجاتا ہے اور انہیں نوازنا چاہتا ہے جو اس کا بھی اور عبادت کا بھی اور اس کے بندوں کا بھی حق ادا کریں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو باہم ایسے ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم ماتحتوں، اپنی بیویوں اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ حضور انور نے آخر پر مکرمہ ہدایت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عمر احمد صاحب مرحوم درویش قادیان اور مکرم مولانا محمد احمد ثاقب صاحب واقف زندگی، سابق استاد جامعہ احمدیہ کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔